سوال

(276) مسلمان عورت کی کافر سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے مسلمان عورت سے شادی کی لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مرد کافر ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ ثابت ہو کہ نکاح کے وقت مذکورہ مرد کافر اور عورت مسلمان تھی تو یہ نکاح باطل ہوگا کیونکہ اس بات پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ کافر کا کسی عورت سے نکاح جائز نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَلا تُنكِحُوا المُشرِكينَ حَتّىٰ يُؤمِنوا ... سورة البقرة ۲۲۱

''اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔''

نیز فرمایا :

فَإِن عَلِمتُموهُنَّ مُؤمِنـٰتٍ فَلا تَرجِعوهُنَّ إِلَى الكُفّارِ لا هُنَّ حِلٌّ لَهُم وَلا هُم يَحِلّونَ لَهُنَّ ... سورة الممتحنة ۱۰

''اگر تم کو معلوم ہو کہ (وہ عورتیں) مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کیونکہ نہ یہ ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لئے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 260

محدث فتویٰ